سوال

(421) طلاق یافتہ بہن پر خرچ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد گرامی ہماری طلاق یافتہ بہن پر خرچ کرتے ہیں جبکہ وہ صاحب اولاد ہے اور اس کے بچے کمانے کے قابل ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غریب رشتہ دار پر خرچ کرنا بہت بڑی فضیلت کا باعث ہے، حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسکین پر خرچ کرنا صرف صدقہ ہے اور رشتہ دار پر خرچ کرنے میں دو چیزیں شامل ہیں یعنی صدقہ اور صلہ رحمی۔'' [1]

واضح رہے کہ کسی پر خرچ یعنی صدقہ کرنے کی دو شرائط ہیں: 1) وہ فقیر ہو اور کسی چیز کا مالک نہ ہو اور جو کچھ اس کے پاس ہے وہ اس کے لیے کافی نہ ہو اور نہ ہی وہ کمانے کی طاقت رکھتا ہو۔ 2) خرچ کرنے والا غنی ہو اور اس کے پاس بیوی بچوں کی ضروریات سے زیادہ مال ہو۔ مذکورہ شرائط کی موجودگی میں مطلقہ بیٹی پر خرچ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ترمذی، الزکوۃ: ٦٥٨۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:359